رحمۃ للعالمین ﷺ اس سے منع نہ فرماتے۔

امام محمد شیبانی کہتے ہیں: (ولا نری ان یزاد علی ما یخرج منه ونکره ان یجصص أو یطین) (ان النبی ﷺ نهی عن تربیع القبور وتجصیصها) قال محمد : به نأخذ وهو قول ابی حنیفة. (کتاب الآثار) ''اور ہم درست نہیں سمجھتے کہ جو کچھ (ریت، مٹی) قبر سے نکلے اس سے زائد قبر پر استعمال کیا جائے۔ او ہم اس (قبر) کو پختہ کرنے کو یا گارا لگانے کو کراہت سمجھتے ہیں، بیشک نبی ﷺ نے قبروں کو چوکور بنانے اور پختہ کرنے سے منع فرمایا۔ امام محمد کہتے ہیں: ہم اسی حکم کو لیتے ہیں اور یہی امام ابوحنیفہ کا قول ہے۔''

حضرات! کیا کسی مسلمان کو حق حاصل ہے کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح اور صریح حدیث کو رد کرے؟ ☆ کیا کسی حنفی کے لیے روا ہے کہ حضرت امام ابوحنیفہ کا فتویٰ جو صحیح حدیث کے مطابق بھی ہو ترک کرے اور لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے حنفیت کا دعویٰ کرتا پھرے؟!

یاد رہے کہ امام ابوحنیفہ کا یہ قول ان کا شاگرد بلا واسطہ نقل کرتا ہے اور اپنا مذہب بھی یہی بیان کرتا ہے۔ اس تناظر میں مفتی احمد یار خان صاحب کی خیانت ملاحظہ کیجیے کہ وہ امام شعرانی (متوفی ۹۷۳ھ) کے حوالے سے امام ابوحنیفہ کا یہ قول نقل کرتا ہے کہ قبروں کو چونہ گچ کرنا اور گنبد بنانا جائز ہے...... پھر اس قلعے کو فتح کرتے ہوئے یہ ارقام فرماتے ہیں:
''اب تو رجسٹری ہوگئی کہ خود امام ابوحنیفہ'' کا فرمان مل گیا کہ قبر پر قبہ وغیرہ بنانا جائز ہے۔'' (جاء الحق: ص ۳۷٤)

سبحان اللہ! دسویں صدی کے ایک صوفی کے بے سند نقل اور بے سروپا روایت سے (جو نقل مذہب میں سینکڑوں غلطیاں کر جاتے ہیں) حضرت امام ابوحنیفہ کے مذہب میں قبوں کے جواز پر رجسٹری ہوگئی۔ اور حضرت امام محمد کی نقل سے جو امام صاحب کے بلاواسطہ شاگرد اور نقل مذہب میں بڑے معتبر ہیں ان کے قول اور فتوے سے قبوں کے عدم جواز پر رجسٹری نہ ہوئی!! ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جریر بن حیانؒ کے والد سے فرمایا: أبعثک فیما بعثنی رسول الله ﷺ أمرني أن أسوی کل قبر وأطمس کل صنم. ''میں تمہیں ایسے کام پر بھیجتا ہوں جس کا رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں ہر (اونچی) قبر کو زمین کے برابر کردوں اور ہر بت کو مٹادوں۔ (مسند احمد : ۱/۸۹) حنش الکنانیؒ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پولیس کو تصویروں کے مٹانے اور اونچی قبروں کے گرانے پر مقرر کیا تھا۔ (احمد ۱/۱۵۰) فضالہ بن عبید انصاریؓ نے ایک قبر پر مٹی وغیرہ کا ڈھیر بنائے دیکھا تو حکم دیا کہ اسے کم کردو کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہمیں قبروں کو زمین کے برابر کرنے کا حکم فرماتے تھے۔ (احمد ٦/١٨)